السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عصر کی نماز ایک شخص بھول گیا اور سورج ڈوبتے وقت اس کو یاد آئی، اب پہلے کون سی نماز پڑھے : عصر کی یا مغرب کی؟ ایسا ہی صبح کی نماز نہیں پڑھی، سوگیا اور سورج نکلتے وقت اٹھا، اب پڑھے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص عصر کی نماز بھول گیا اور سورج ڈوبتے وقت یاد آگئی، اسی وقت پڑھ لے، اسی طرح جو شخص سوگیا اور فجر کی نماز نہیں پڑھی اور سورج نکلتے وقت اٹھا، وہ بھی اسی وقت پڑھ لے۔

(متفق علیه)[1]((عن أنس بن مالک أن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال : ((من نسی صلاة فلیصلها إذا ذکرها، لا کفارة لها إلا ذلک

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کوئی نماز پڑھنا بھول جائے یا وہ اس وقت سوجائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب یاد آئے اسے پڑھ لے۔ اس کے سوا اس کا کوئی اور کفارہ نہیں]

[2](ولمسلم : ((إذا رقد أحدکم عن الصلاة أو غفل عنها، فلیصلها إذا ذکرها فإن اللہ عزوجل یقول : أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي)) (منتقی مطبوعہ، دہلی، ص : ۴۱

[صحیح مسلم میں (فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم) ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز سے سو یا رہ جائے یا اس سے غافل ہوجائے تو جب اسے یاد آئے اسے پڑھ لے۔ یقیناً اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں : میری یاد کے لیے نماز قائم کرو]

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحدیث (۵۷۲) صحیح مسلم، رقم الحدیث (۶۸۴)

[2] صحیح مسلم، رقم الحدیث (۶۸۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 215

محدث فتویٰ